



سوال

استطاعت نہ ہو تو عقیدہ ساقط ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں استطاعت نہ ہونے کی وجہ سے اپنے بچوں کا عقیدہ نہ کر سکا تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کو اس کی استطاعت نہیں تو آپ کو کوئی گناہ نہیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ ۖ ۱۶ ... سورة التائبین

"سو جہاں تک ہو سکے، اللہ سے ڈرو۔"

نیز فرمایا:

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۗ ۲۸۶ ... سورة البقرة

"اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(وادا امر تم بپنی فاقوامنا استطعت) (صحیح البخاری، الاصحاح بالکتاب والسنن، باب اقتداء بسنن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ج: 6288 و صحیح مسلم، الحج، باب فرض الحج مرة واحدة، ج: 1337)

"جب میں تمہیں کوئی حکم دوں تو مقدمہ اور بھراس کی اطاعت بجالاؤ۔"

جب کوئی انسان بچوں کی ولادت کے وقت فقیر ہو تو اس پر عقیدہ لازم نہیں ہے کیونکہ وہ عاجز ہے اور عجز کی صورت میں عبادات ساقط ہو جاتی ہیں۔



هدا معنوی والندا علم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کیٹی